يُرِيدُ اللّهُ أَن يُخَفِّفَ عَنكُمْ وَخُلِقَ الإِنسَانُ ضَعِيفًا

چاہتا ہے اللہ کہ ہلکا کرے بوجھ تمہارا کیونکہ پیدا کیا گیا ہے انسان کمزور۔

النِّسَاء

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

---

1. لوگو ڈرتے رہو اپنے رب سے، جس نے بنایا تم کو ایک جان سے،

اور اسی سے بنایا (پیدا کیا) اس کا جوڑا، اور بکھیرے (پھیلائے) ان دونوں سے بہت مرد اور عورتیں۔

اور ڈرتے رہو اللہ سے جس کا واسطہ دیتے ہو آپس میں، اور خبردار رہو ناتوں (رشتوں کی نزاکت) سے۔

(بیشک) اللہ ہے تم پر مطلع (نگران)۔

2. اور دے ڈالو یتیموں کو اُن کے مال، اور بدل نہ لو گندا ستھرے سے،

اور نہ کھاؤ اُن کے مال اپنے مالوں کے ساتھ، یہ ہے بڑا وبال (عذاب، بوجھ، سختی)۔

3. اور اگر ڈرو کہ انصاف نہ کرو گے یتیم لڑکیوں کے حق میں، تو نکاح کرو جو تم کو خوش (پسند) آئیں عورتیں دو دو، تین تین، چار چار،

پھر اگر ڈرو کہ برابر نہ رکھو گے تو ایک ہی، یا (لونڈی) جو اپنے ہاتھ کا مال (مِلک) ہے۔

اس میں لگتا ہے کہ ایک طرف نہ جھک پڑو۔

4. اور دے ڈالو عورتوں کو مہر ان کے خوشی سے۔

پھر اگر وہ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں تم کو دل کی خوشی سے تو وہ کھاؤ رچتا پچتا (بے کھٹکے)۔

5. اور مت پکڑا دو (یتیم) بے عقلوں کو اپنے (ان کے) مال، جو بنائے اللہ نے تمہاری گذران،

اور اس کو اس میں کھلاؤ اور پہناؤ، اور کہو اُن سے بات معقول۔

6 اور سدھاتے رہو یتیموں کو جب تک پہنچیں نکاح کی عمر کو۔ پھر اگر دیکھو ان میں ہوشیاری تو حوالے کرو اُن کے مال،

اور کھا نہ جاؤ ان کو اڑا کر (فضول خرچی سے)، اور گھبرا کر کہ یہ بڑے نہ ہو جائیں۔

. اور جو کوئی محفوظ (آسودہ حال) ہے تو چاہیئے بچتا رہے (انکے مال سے)۔ اور جو کوئی محتاج ہے، تو کھائے موافق دستور کے،
پھر جب ان کو حوالے کرو اُن کے مال، تو شاہد (گواہ) کرلو اس پر۔
اور اللہ بس (کافی) ہے حساب سمجھنے (لینے) والا۔

7. مردوں کو بھی حصہ ہے اس میں جو چھوڑ مریں ماں باپ اور ناتے والے (رشتے دار)۔
اور عورتوں کو بھی حصہ ہے اس میں جو چھوڑ مریں ماں باپ اور ناتے والے (رشتے دار)۔
اس (ترکے) تھوڑے میں یا بہت میں۔ حصہ مقرر ہوا (اللہ کی طرف سے)۔

8. اور جب حاضر ہوں تقسیم کے وقت ناتے والے (رشتے دار) اور یتیم اور محتاج، تو انکو کچھ کھلا (دے) دو اس میں سے،
اور کہو ان کو بات معقول۔

9. اور چاہیئے ڈریں وہ لوگ کہ اگر اپنے پیچھے چھوڑیں اولاد ضعیف تو اُن پر خطرہ کھائیں (اندیشہ کریں)۔
تو چاہیئے ڈریں اللہ سے اور کہیں بات سیدھی۔

10. جو لوگ کھاتے ہیں مال یتیموں کے ناحق، وہ یہی کھاتے ہیں اپنے پیٹ میں آگ۔
اور اب پیٹھیں (جا پڑیں) گے (بھڑکتی) آگ میں۔

11. اللہ کہہ رکھتا ہے تم کو تمہاری اولاد میں، مرد کو حصہ برابر دو عورت کے،
پھر اگر (وارث) نری عورتیں ہوں دو سے اوپر، تو اُن کو دو تہائیاں جو چھوڑ مرا، اور اگر ایک ہے تو اس کو آدھا،
اور میت کے ماں باپ کو ہر ایک کو دونوں میں چھٹا حصہ جو چھوڑ مرا، اگر میت کی اولاد ہے۔
پھر اگر اس کو اولاد نہیں اور وارث ہیں اس کے ماں باپ، تو اس کی ماں کو تہائی۔
پھر اگر میت کے کئی بھائی ہیں، تو اس کی ماں کو چھٹا حصہ۔ یہ پیچھے وصیت کے جو دلوا مرا، یا قرض کے۔
تمہارے باپ اور بیٹے، تم کو معلوم نہیں کون شتاب پہنچتے (قریب) ہیں تمہارے (نفع کے) کام میں۔
(یہ) حصہ باندھا اللہ کا ہے، (بیشک) اللہ خبردار ہے حکمت والا۔

12. اور تم کو آدھا مال جو چھوڑ مریں تمہاری عورتیں اگر نہ ہو ان کو اولاد ۔
پھر اگر ان کو اولاد ہے تو تم کو چوتھائی مال جو چھوڑا بعد وصیت کے جو دلوا مریں یا قرض کے ۔
اور عورتوں کو چوتھائی مال جو چھوڑ مرو تم، اگر نہ ہو تم کو اولاد ۔
پھر اگر تم کو اولاد ہے تو ان کو آٹھواں حصہ جو کچھ تم نے چھوڑا بعد وصیت کے، جو تم دلوا مرو یا قرض کے،
اور اگر جس مرد کی میراث ہے باپ بیٹا نہیں رکھتا، یا عورت ہو، اور اس کو ایک بھائی ہے یا بہن، تو دونوں میں ہر ایک کو چھٹا حصہ۔
پھر اگر زیادہ ہوئے اس سے، تو سب شریک ہیں ایک تہائی میں، بعد وصیت کے جو ہو چکی ہے یا قرض کے، جب اوروں کا نقصان نہ کیا ہو،
یہ کہہ رکھا اللہ نے، اور اللہ سب جانتا ہے تحمل والا ۔

13. یہ حدیں باندھی اللہ کی ہیں ۔
اور جو کوئی حکم پر چلے اللہ کے اور رسول کے، اس کو داخل کرے باغوں میں، جن کے نیچے بہتی ندیاں، رہ پڑے ان میں،
اور وہی ہے بڑی مراد ملنی ۔

14. اور جو کوئی بے حکمی کرے اللہ کی اور رسول کی، اور بڑھے اس کی حدوں سے، اس کو داخل کرے آگ میں،
رہ پڑے اس میں، اور اس کو ذلت کی مار ہے ۔

15. اور جو کوئی بدکاری کرے تمہاری عورتوں میں، تو شاہد (گواہ) لاؤ اُن پر چار مرد اپنے ۔
پھر اگر وہ گواہی دیں تو اُن کو بند رکھو گھروں میں، جب تک بھر لیوے (آ ئے) اُن کو موت یا کر دے اللہ ان کی کچھ راہ۔

16. اور جو دو کرنے والے کریں تم میں وہی کام، تو اُن کو ستاؤ۔ پھر اگر توبہ کریں اور سنوار پکڑیں (اصلاح کرلیں) تو ان کا خیال چھوڑو۔
اللہ توبہ قبول کرتا ہے مہربان ۔

17. توبہ قبول کرنی اللہ کو ضرور، سو ان کی جو کرتے ہیں بُرا نادانی سے، پھر توبہ کرتے ہیں شتاب (جلدی) سے،
تو اُن کو اللہ معاف کرتا ہے۔ اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ۔

18. اور ان کی توبہ نہیں جو کرتے جاتے ہیں بُرے کام ۔
جب تک سامنے آئی ایسے کسی کو موت ، کہنے لگا میں نے توبہ کی اب ،
اور نہ (توبہ) اُن کو جو مرتے ہیں کُفر میں ۔
اُن کے واسطے ہم نے تیار کی دکھ کی مار (دردناک عذاب) ۔

19. اے ایمان والو! حلال نہیں تم کو کہ میراث میں لے لو عورتوں کو زور سے (زبردستی) ۔
اور نہ اُن کو بند کرو (دباؤ ڈالو) ، کہ لے لو اُن سے کچھ اپنا دیا ، مگر کہ وہ کریں بے حیائی صریح ۔
اور گذران (برتاؤ) کرو عورتوں کے ساتھ معقول ۔
پھر اگر وہ تم کو نہ بھائیں (ناپسند ہو) ، تو شاید تم کو نہ بھائے (ناپسند ہو) ایک چیز اور اللہ اس میں رکھے بہت خوبی ۔
20. اور اگر بدلنا چاہو ایک عورت (بیوی) کی جگہ دوسری عورت (بیوی) اور دے چکے ہو ایک کو ڈھیر مال ، تو پھر نہ لو اس میں سے کچھ ۔
کیا لیا چاہتے ہو ناحق اور صریح گناہ سے ؟
21. اور کیوں کر اس کو لے سکو اور پہنچ چکے (یکجا ہوئے) ایک دوسرے تک ، اور لے چکیں تم سے عہد گاڑھا (پختہ) ۔
22. اور نکاح میں نہ لاؤ جن عورتوں کو نکاح میں لائے تمہارے باپ ، مگر جو آگے ہو چکا (سو ہو چکا) ۔
یہ بے حیائی ہے اور کام غضب کا (قابل نفرت) ۔ اور بُری راہ ہے ۔

23. حرام ہوئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں ، اور بہنیں ،
اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی ،
اور جن ماؤں نے تم کو دودھ دیا ، اور دودھ کی بہنیں ،
اور تمہاری عورتوں (بیویوں) کی مائیں اور بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں ، جن عورتوں سے تم نے صحبت کی ۔
پھر اگر تم نے صحبت نہیں کی ، تو تم پر نہیں گناہ (انکی بیٹی سے نکاح کرنے میں) ۔
اور عورتیں تمہارے بیٹوں کی جو تمہاری پشت (صلب) سے ہیں ،
اور یہ کہ اکٹھی دو بہنیں کرو ، مگر جو آگے ہو چکا (سو ہو چکا) ۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔

24. اور (حرام کی گئی ہیں تم پر) نکاح بندھی عورتیں، مگر (جو جنگ میں قید ہوکر آئیں اور) جنکے مالک ہو جائیں تمہارے ہاتھ۔
حکم ہوا اللہ کا تم پر (جسکی پابندی لازم ہے تم پر)۔
اور حلال ہوئی تم کو جو ان کے سوا ہیں، یوں کہ طلب کرو اپنے مال کے بدلے قید (نکاح) میں لانے کو، نہ مستی نکالنے کو۔
پھر جو کام میں لائے (لطف اٹھاؤ) تم ان عورتوں میں سے ان کو دو ان کے حق (مہر) جو مقرر ہوئے،
اور گناہ نہیں تم کو اس میں جو ٹھہرا (سمجھوتہ کر) لو دونوں کی رضا سے، مقرر کئے پیچھے،
(بیشک) اللہ ہے خبردار حکمت والا۔

25. اور جو کوئی نہ پائے تم میں مقدور اسکا کہ نکاح میں لائے بیبیاں مسلمان،
تو (نکاح کرے ان سے) جو ہاتھ کا مال (مِلک) ہیں آپس کی، تمہاری لونڈیاں مسلمان۔
اور اللہ کو بہتر معلوم ہے تمہاری مسلمانی (ایمان کا حال)،
تم آپس میں ایک (دوسرے میں سے) ہو، سو ان کو نکاح کر و ان کے لوگوں (مالکوں) کے اذن (اجازت) سے،
اور دو ان کے مہر، موافق دستور کے، (تاکہ نکاح کی) قید میں آتیاں، نہ مستی نکالتیاں، اور نہ یار کرتیاں چھپ کر،
پھر جب وہ (نکاح کی) قید میں آ چکیں تو اگر کریں بے حیائی کا کام تو اُن پر ہے آدھی وہ مار جو (آزاد) بیبیوں پر مقرر ہے۔
یہ (کنیز سے نکاح کی سہولت) اس کے واسطے جو کوئی تم میں ڈرے تکلیف (بدکاری) میں پڑنے سے اور صبر کرو تو بہتر ہے تمہارے حق میں۔
اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

26. اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے واسطے بیان کردے (اپنے احکام) اور چلائے تم کو اگلوں کی راہ، اور تم کو معاف کرے۔
اور اللہ جانتا ہے حکمت والا۔

27. اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر متوجہ ہو۔
اور جو لوگ لگے ہیں اپنے مزوں (خواہشات) کے پیچھے، وہ چاہتے ہیں کہ مڑ جاؤ (تم) راہ (راست) سے بہت دُور۔

28. اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ ہلکا کرے۔ اور انسان بنا ہے کمزور۔

29. اے ایمان والو! نہ کھاؤ مال ایک دوسرے کے آپس میں ناحق، مگر یہ کہ سودا ہو آپس کی خوشی سے۔
اور نہ خون کرو آپس میں، اللہ کو تم پر رحم ہے۔

30. اور جو کوئی یہ کام کرے تعدّی (حد سے بڑھ کر) سے اور ظلم سے تو ہم اس کو ڈالیں گے آگ میں۔
اور یہ اللہ پر آسان ہے۔

31. اور اگر تم بچے رہو گے بُری چیزوں سے جو تم کو منع ہوئیں، تو ہم اتار دیں گے تم سے تقصیریں تمہاری
اور داخل کریں گے تم کو عزت کے مقام میں۔

32. اور ہوس مت کرو جس چیز میں بڑائی دی اللہ نے ایک کو ایک سے۔
مردوں کو حصہ ہے اپنی کمائی سے۔ اور عورتوں کو حصہ ہے اپنی کمائی سے۔
اور مانگو اللہ سے اس کا فضل۔
اللہ کو ہر چیز معلوم ہے۔

33. اور ہر کسی کے ہم نے ٹھہرا دیے وارث اس مال میں جو چھوڑ جائیں ماں باپ اور قرابت والے۔
اور جن سے اقرار باندھا تم نے، ان کو پہنچاؤ ان کا حصہ۔
اللہ کے روبرو ہے ہر چیز۔

34. مرد حاکم ہیں عورتوں پر اس واسطے کہ بڑائی دی اللہ نے ایک کو ایک پر، اور اس واسطے کہ خرچ کئے انہوں نے اپنے مال،
پھر جو نیک کار ہیں، سو حکم بردار ہیں، خبرداری کرتیاں ہیں پیٹھ پیچھے، اللہ کی خبرداری سے،
اور جن کی بدخوئی کا ڈر ہو تم کو تو اُن کو سمجھاؤ، اور جدا کرو سونے میں، اور مارو۔
پھر اگر تمہارے حکم میں آئیں تو مت تلاش کرو اُن پر راہ الزام کی۔
بیشک اللہ ہے سب سے اوپر بڑا۔

35. اور اگر تم ڈرو کہ وہ دونوں آپس میں ضد رکھتے ہیں تو کھڑا (مقرر) کرو ایک منصف مرد والوں میں سے اور ایک منصف عورت والوں میں سے،
اگر یہ دونوں چاہیں گے صلح تو اللہ ملاپ (موافقت پیدا کر) دے گا ان میں۔
اللہ سب جانتا ہے خبر رکھتا۔

.36 اور بندگی کرو اللہ کی اور ملاؤ مت (شریک مت کرو) اس کے ساتھ کسی کو،
اور ماں باپ سے نیکی (کرو)، اور قرابت والے سے، اور یتیموں سے، اور فقیروں سے، اور ہمسایہ قریب سے،
اور ہمسایہ اجنبی سے، اور برابر کے رفیق سے، اور راہ کے مسافر سے، اور اپنے ہاتھ کے مال (لونڈی اور غلام) سے۔
اللہ کو خوش (پسند) نہیں آتا، جو کوئی ہو اترا تا (مغرور)، بڑائی کرتا (شیخی بگھارتا)۔

.37 وہ جو بخل کرتے ہیں اور سکھاتے ہیں لوگوں کو بخل، اور چھپاتے ہیں جو ان کو دیا اللہ نے اپنے فضل سے۔
اور رکھی ہم نے منکروں کو ذلت کی مار (رسواکن عذاب)۔
.38 اور (نہیں پسند کرتا) وہ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال لوگوں کو دکھانے کو، اور یقین نہیں رکھتے اللہ پر اور نہ پچھلے دن (آخرت) پر۔
اور جن کا ساتھی ہوا شیطان، تو بہت بُرا ساتھی ہے۔
.39 اور کیا نقصان تھا ان کا اگر ایمان لاتے اللہ پر اور پچھلے دن (آخرت) پر اور خرچ کرتے اللہ کے دیئے میں سے۔
اور اللہ کو ان کی خوب خبر ہے۔
.40 اللہ حق نہیں رکھتا کسی کا ایک ذرہ برابر، اور اگر نیکی ہو تو اس کو دُونا کرے،
اور دیوے (انکو دے) اپنے پاس سے (بھی) بڑا ثواب۔

.41 پھر کیا حال ہوگا جب بلائیں گے ہم، ہر اُمت میں سے احوال کہنے والا (گواہ)،
اور بلائیں گے تجھ کو، ان لوگوں پر احوال بتانے والا (گواہ)؟
.42 اس دن آرزو کریں گے جو لوگ منکر ہوئے تھے اور رسول کی بے حکمی کی تھی، کسی طرح ملا دیجئے ان کو زمین میں۔
اور نہ چھپا سکیں گے اللہ سے ایک (کوئی) بات۔

.43 اے ایمان والو! نزدیک نہ ہو نماز کے جب تم کو نشہ ہو، جب تک (نشہ نہ اتر جائے) کہ سمجھنے لگو جو کہتے ہو،
اور نہ جب جنابت میں ہو، مگر راہ چلتے ہو، جب تک کہ غسل کر لو۔
اور اگر تم مریض ہو یا سفر میں، یا آیا ہے کوئی شخص تم میں جائے ضرور سے، یا لگے (مباشرت کی) ہو عورتوں سے،
پھر نہ پایا پانی تو ارادہ کر زمین پاک (تیمم) کا، پھر ملو اپنے منہ کو اور ہاتھوں کو۔
اللہ ہے معاف کرنے والا بخشتا۔

44. تُو نے نہ دیکھے جن کو ملا ہے کچھ ایک حصہ کتاب سے، خرید کرتے ہیں گمراہی،
اور چاہتے ہیں کہ تم بھی بھکو راہ سے۔

45. اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو۔ اور بس (کافی) ہے حمایتی اور بس (کافی) ہے مددگار۔

46. وہ جو یہودی ہیں، بے ڈھب کرتے ہیں بات کو اس کے ٹھکانے (موقع و محل) سے، اور کہتے ہیں:
ہم نے سُنا اور نہ مانا، اور سُن نہ سنایا جائیو،
اور راعنا موڑ دے کر اپنی زبان کو، اور عیب دے کر دین میں۔
اور اگر وہ کہتے، ہم نے سُنا اور مانا اور سُن اور نظر کر ہم پر تو بہتر ہوتا ان کے حق میں اور درست،
لیکن لعنت کی ان کو اللہ نے اُن کے کفر سے۔
سو ایمان نہیں لاتے مگر کم۔

47. اے کتاب والو! ایمان لاؤ اُس پر جو ہم نے نازل کیا، سچ بتاتا تمہارے پاس والے کو،
پہلے اس سے کہ ہم مٹا (مسخ کر) ڈالیں کتنے منہ، پھر اُلٹ دیں ان کو پیٹھ کی طرف،
یا ان کو لعنت کریں جیسے لعنت کی ہفتے (سبت) والوں کو،
اور اللہ نے جو حکم کیا سو ہوا۔

48. تحقیق اللہ نہیں بخشتا ہے یہ کہ اس کا شریک پکڑیئے اور بخشتا ہے اس سے نیچے جس کو چاہے۔
اور جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا، اس نے بڑا طوفان باندھا۔

49. تو نے نہ دیکھے وہ جو آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں؟
بلکہ اللہ ہی پاکیزہ کرتا ہے جس کو چاہے اور اُن پر ظلم نہ ہوگا تاگے (ذرہ) برابر۔

50. دیکھ! کیسا باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ۔ اور یہی کفایت (کافی) ہے گناہ صریح۔

51. تو نے نہ دیکھے جن کو ملا ہے کچھ حصہ کتاب کا، مانتے ہیں بُتوں کو اور شیطان کو،
اور کہتے ہیں کافروں کو، یہ زیادہ پائے ہیں مسلمانوں سے راہ۔
52. وہی ہیں جن کو لعنت کی اللہ نے،
اور جس کو لعنت کرے اللہ پھر تو نہ پائے کوئی اس کا مددگار۔
53. یا اُن کا کچھ حصہ ہے سلطنت میں؟ (اگر ایسا ہوتا) پھر تو یہ نہ دیں گے لوگوں کو، ایک تل (ذرہ) برابر۔
54. یا حسد کرتے ہیں لوگوں کا اس پر جو دیا ان کو اللہ نے اپنے فضل سے؟
سو ہم نے تو دی ہے ابراہیم کے گھر میں کتاب اور علم، اور ان کو دی ہم نے بڑی سلطنت۔
55. پھر ان میں کسی نے اُس کو مانا اور کوئی اس سے اٹک (رکا) رہا۔
اور (ایسوں کیلئے) دوزخ بس (کافی) ہے جلتی آگ۔
56. جو لوگ منکر ہوئے ہماری آیتوں سے، ان کو ہم ڈالیں گے آگ میں۔
جس وقت پک جائے گی کھال اُن کی، بدل کر دیں گے ان کو اور کھال، اور چکھتے رہیں عذاب۔
اللہ ہے زبردست حکمت والا۔
57. اور جو لوگ یقین لائے اور کیں نیکیاں، ان کو ہم داخل کریں گے باغوں میں،
جن کے نیچے بہتی نہریں، رہ پڑے وہاں ہمیشہ۔ ان کو وہاں عورتیں ہیں ستھری،
اور ان کو ہم داخل کریں گے گھن کی (اپنی رحمت کی گھنی) چھاؤں میں۔

58. اللہ تم کو فرماتا ہے کہ پہنچاؤ امانتیں امانت والوں کو،
اور جب چکوتی (فیصلہ) کرنے لگو لوگوں میں تو چکوتی (فیصلہ) کرو انصاف سے۔
اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو۔
اللہ ہے سنتا دیکھتا۔

59. اے ایمان والو! حکم مانو اللہ کا، اور حکم مانو رسول کا، اور جو اختیار والے ہیں تم میں،
پھر اگر جھگڑ پڑو کسی چیز میں تو اس کو رجوع کرو طرف اللہ کے اور رسول کے۔ اگر یقین رکھتے ہو اللہ پر، اور پچھلے دن پر۔
یہ خوب ہے اور بہتر تحقیق کرنا ہے۔

60. تو نے نہ دیکھے وہ جو دعوے کرتے ہیں کہ یقین لائے ہیں جو اُترا تیری طرف، اور جو اترا تجھ سے پہلے،
چاہتے ہیں کہ قضیہ لے جائیں شیطان کی طرف، اور (حالانکہ) حکم ہو چکا ہے اُن کو کہ اس (شیطان) سے منکر ہو جائیں۔
اور چاہتا ہے شیطان کہ ان کو بہکا کر دُور لے ڈالے۔

61. اور جو ان کو کہیے آؤ اللہ کے حکم کی طرف، جو اس نے اتارا اور رسول کی طرف
تو تُو دیکھے منافقوں کو، بند ہو (رکے) رہتے ہیں تیری طرف (آنے) سے اٹک کر (سختی کے ساتھ)۔

62. پھر وہ کیسا کہ جب ان کو پہنچے مصیبت اپنے ہاتھوں کے کئے سے،
پیچھے آئیں تیرے پاس قسمیں کھاتے اللہ کی، کہ ہم کو غرض نہ تھی مگر بھلائی اور (فریقین میں) ملاپ۔

63. یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جانتا ہے جو ان کے دل میں ہے،
سو تُو ان سے تغافل (چشم پوشی) کر، اور ان کو نصیحت کر، اور ان سے کہہ ان کے حق میں بات کام کی۔

64. اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اسواسطے کہ اس کا حکم مانئے (اطاعت کریں اسکی) اللہ کے فرمان سے۔
اور اگر ان لوگوں نے جس وقت اپنا بُرا کیا تھا، آتے تیرے پاس، پھر اللہ سے بخشواتے اور رسول ان کو بخشواتا،
(یقیناً) اللہ کو پاتے معاف کرنے والا مہربان۔

65. سو قسم ہے تیرے رب کی، ان کو ایمان نہ ہوگا، جب تک تجھی کو منصف جانیں جو جھگڑا اُٹھے آپس میں،
پھر نہ پائیں اپنے جی میں خفگی تیری چکوتی (فیصلے) سے، اور قبول رکھیں مان کر۔

66. اور اگر ہم ان پر حکم کرتے کہ ہلاک کرو اپنی جان یا چھوڑ نکلو اپنے گھر، تو کوئی نہ کرتے مگر تھوڑے ان میں۔
اور اگر یہی کریں جو ان کو نصیحت ہوتی ہے تو ان کے حق میں بہتر ہو، اور زیادہ ثابت ہوں دین میں۔

67. اور اسی میں ہم دیں ان کو اپنے پاس سے بڑا ثواب ۔

68. اور چلائیں ان کو سیدھی راہ ۔

69. اور جو لوگ حکم میں چلتے ہیں اللہ کے اور رسول کے سو ان کے ساتھ ہیں جن کو اللہ نے نوازا ۔
(یعنی) نبی اور صدیق اور شہید اور نیک بخت ۔ اور خوب ہے ان کی رفاقت ۔

70. یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے ۔ اور اللہ بس (کافی) ہے خبر رکھنے والا ۔

71. اے ایمان والو ! کر لو اپنی خبرداری ، پھر کوچ کرو جدا جدا فوج ، یا سب اکٹھے ۔

72. اور تم میں کوئی ایسا ہے کہ البتہ دیر لگا دے گا ۔ پھر اگر تم کو مصیبت پہنچے ، کہے :
اللہ نے مجھ پر فضل کیا کہ میں نہ ہوا اُن کے ساتھ ۔

73. اگر تم کو پہنچا فضل اللہ کی طرف سے تو اس طرح کہنے لگے گا ، کہ گویا نہ تھی تم میں اور اس میں کچھ دوستی ،
اے کاش کہ میں ہوتا اُن کے ساتھ ، تو بڑی مراد پاتا ۔

74. سو چاہیئے لڑیں اللہ کی راہ میں ، جو لوگ بیچتے ہیں دنیا کی زندگی ، آخرت پر ۔
اور جو کوئی لڑے اللہ کی راہ میں ، پھر مارا جائے یا غالب ہوئے ، ہم دیں گے اس کو بڑا ثواب ۔

75. اور تم کو کیا ہے کہ نہ لڑو اللہ کی راہ میں ،
اس واسطے ان کے جو مغلوب ہیں مرد اور عورتیں اور لڑکے ، جو کہتے ہیں :
اے رب ہمارے ! نکال ہم کو اس بستی سے ، کہ ظالم ہیں لوگ اس کے ۔
اور پیدا کر ہمارے واسطے اپنے پاس سے کوئی حمایتی ۔
اور پیدا کر ہمارے واسطے اپنے پاس سے مددگار ۔

76. اور جو ایمان والے ہیں، سولڑتے ہیں اللہ کی راہ میں۔
اور وہ جو منکر ہیں، سولڑتے ہیں مفسدوں کی راہ میں، سولڑو تم شیطان کے حمائیتوں سے،
بیشک فریب شیطان کا سُست (کمزور) ہے۔

77. تُو نے نہ دیکھے وہ لوگ جن کو حکم ہوا تھا کہ اپنے ہاتھ بند (روکے) رکھو، اور قائم کرو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ۔
پھر جب حکم ہوا اُن پر لڑائی کا، اُسی وقت ان میں ایک جماعت ڈرنے لگی لوگوں سے، جیسا ڈر ہو اللہ کا، یا اس سے زیادہ ڈر۔
اور کہنے لگے: اے رب ہمارے! کیوں فرض کی ہم پر لڑائی؟
کیوں نہ جینے دیا ہم کو تھوڑی سی عمر؟
تُو کہہ: فائدہ دنیا کا تھوڑا ہے، اور آخرت کا بہتر ہے پرہیزگاروں کو۔ اور تمہارا حق نہ رہے گا ایک تاگا (ذرہ برابر)۔

78. جہاں تم ہو گے موت تم کو آ پکڑے گی، اگرچہ تم ہو مضبوط برجوں میں۔
اور اگر پہنچے لوگوں کو بھلائی، کہیں یہ اللہ کی طرف سے،
اور اگر ان کو پہنچے کچھ بُرائی، کہیں یہ تیری طرف سے۔
تُو کہہ، سب اللہ کی طرف سے ہے۔
سو کیا حال ہے ان لوگوں کا؟ لگتے نہیں کہ سمجھیں ایک بات۔

79. جو تجھ کو بھلائی پہنچے سو اللہ کی طرف سے۔ اور جو تجھ کو بُرائی پہنچے، سو تیرے نفس کی طرف سے۔
اور ہم نے تجھ کو بھیجا پیغام پہنچانے والا لوگوں کو۔ اور اللہ بس (کافی) ہے سامنے دیکھتا (گواہ)۔

80. جن نے حکم مانا رسول کا، اُس نے (درحقیقت) حکم مانا اللہ کا۔
اور جو اُلٹا پھرا، تو ہم نے تجھ کو نہیں بھیجا اُن پر نگہبان۔

81. اور کہتے ہیں کہ قبول۔ پھر جب باہر گئے تیرے پاس سے، مشورت کرتے ہیں بعضے بعضے ان میں رات کو سوا (خلاف) تیری بات کے۔
اور اللہ لکھتا ہے جو ٹھہراتے (مشورہ کرتے) ہیں۔ سو تُو تغافل (پرواہ نہ) کر اُن سے، اور بھروسا کر اللہ پر،
اور اللہ بس (کافی) ہے کام بنانے والا (کارساز)۔

82. کیا غور نہیں کرتے قرآن میں؟
اور اگر یہ ہوتا کسی اور کا سوا اللہ کے تو پاتے اس میں بہت تفاوت (اختلاف)۔

83. اور جب اُن کے پاس پہنچتی ہے کوئی خبر امن کی، یا ڈر کی، (تو) اس کو مشہور کرتے ہیں۔
اور اگر اس کو پہنچاتے رسول تک اور اپنے اختیار والوں تک، تو تحقیق کرتے اسکو جو ان میں تحقیق کرنے والے ہیں اسکی۔
اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر، اور اس کی مہر (رحمت)، تو تم شیطان کے پیچھے جاتے مگر تھوڑے۔
84. سو تُو لڑ اللہ کی راہ میں، تجھ پر ذمہ نہیں مگر اپنی جان (ذات) سے اور تاکید کر مسلمانوں کو۔
قریب ہے کہ اللہ بند کرے لڑائی کافروں کی (توڑ دے کافروں کا زور)۔
اور اللہ سخت ہے لڑائی والا اور سخت سزا دینے والا۔

85. جو کوئی سفارش کرے نیک بات میں، اس کو بھی ملے اس میں سے ایک حصہ۔
اور جو کوئی سفارش کرے بُری بات میں، اس پر بھی ہے ایک بوجھ اس میں۔
اور اللہ ہے ہر چیز کا حصہ بانٹنے والا۔
86. اور جب تم کو دُعا دے کوئی تو تم بھی دعا دو اس سے بہتر یا وہی کہو اُلٹ کر (لوٹا دو)۔
اللہ ہے ہر چیز کا حساب کرنے والا۔
87. اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں۔ تم کو جمع کرے گا قیامت کے دن، اس میں شک نہیں۔
اور اللہ سے سچی کس کی بات؟

.88 پھر تم کو کیا پڑا ہے؟ منافقوں کے واسطے دو جانب (گروہ) ہو رہے ہو، اور اللہ نے انکو الٹ (واپس لوٹا) دیا (بسبب) انکے کاموں پر،
کیا تم چاہتے ہو کہ راہ پر لاؤ جس کو بچلایا (گمراہ کر دیا) اللہ نے،
اور جس کو اللہ راہ نہ دے، پھر تُو نہ پائے اس کے واسطے کہیں راہ۔

.89 (یہ منافق) چاہتے ہیں کہ تم بھی کافر ہو، جیسے وہ ہوئے، پھر برابر (ایک جیسے) ہو جاؤ،
سو تم ان میں کسی کو مت پکڑو رفیق، جب تک وطن چھوڑ (ہجرت کر) آئیں اللہ کی راہ میں۔
پھر اگر قبول نہ رکھیں (ہجرت کرنی) تو ان کو پکڑو اور مارو جہاں پاؤ۔
اور نہ ٹھہراؤ (بناؤ) کسی کو رفیق، اور نہ مددگار۔

.90 مگر (وہ اس حکم سے مستثنٰی ہیں) جو مل رہے ہیں ایک قوم سے، جن میں اور تم میں عہد ہے،
یا آئے ہیں تمہارے پاس خفا ہو گئے ہیں دل اُن کے تمہارے لڑنے سے، اور اپنی قوم کے لڑنے سے بھی۔
اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر زور (غالب کر) دیتا، پھر تم سے لڑتے۔
تو اگر تم سے کنارہ پکڑیں، پھر نہ لڑیں اور تمہاری طرف صلح لائیں، اللہ نے نہیں دی تم کو اُن پر راہ (کوئی جواز لڑنے کا)۔

.91 اب تم دیکھو گے ایک اور لوگ چاہتے ہیں کہ امن میں رہیں تم سے بھی اور اپنی قوم سے بھی۔
جس بار بلائے جاتے ہیں فساد کرنے کو، الٹ جاتے ہیں اس ہنگامہ میں،
پھر اگر تم سے کنارہ نہ پکڑیں، اور صلح نہ لاویں (کریں)، اور اپنے ہاتھ نہ روکیں (لڑائی سے) تو انکو پکڑو اور مارو جہاں پاؤ،
اور ان پر ہم نے ملا دی تم کو سند صریح (کھلا اختیار)۔

.92 اور مسلمان کا کام نہیں کہ مار ڈالے مسلمان کو، مگر چوک کر (غلطی سے)۔
اور جسنے مارا مسلمان کو چوک کر، تو آزاد کرنی گردن ایک مسلمان کی اور خون بہا پہنچانی انکے گھر والوں کو، مگر کہ وہ خیرات کریں (بخش دیں)۔
پھر اگر وہ تھا ایک قوم میں کہ تمہارے دُشمن ہیں اور آپ مسلمان تھا، تو آزاد کرنی گردن مسلمان کی۔
اور اگر وہ تھا ایک قوم میں کہ تم میں اور ان میں عہد ہے، تو خون بہا پہنچانی انکے گھر والوں کو، اور آزاد کرنی گردن ایک مسلمان کی۔
پھر جس کو پیدا (میسر) نہ ہو (غلام) تو روزہ (رکھے) دو مہینے لگے تار، بخشوانے کو اللہ سے،
اور اللہ جانتا سمجھتا ہے۔

93. اور جو کوئی مارے مسلمان کو قصد کر کر، تو اس کی سزا دوزخ ہے، پڑا رہے اس میں،
اور اللہ کا اس پر غضب ہوا اور اسکو لعنت کی، اور اسکے واسطے تیار کیا بڑا عذاب۔

94. اے ایمان والو! جب سفر کرو اللہ کی راہ میں تو (خوب) تحقیق کرو،
اور مت کہو جو شخص تمہاری طرف سلام علیک کرے، کہ تُو مسلمان نہیں۔
چاہتے ہو مال دنیا کی زندگی کا، تو اللہ کے ہاں بہت غنیمتیں ہیں۔
تم ایسے ہی تھے پہلے، پھر اللہ نے تم پر فضل کیا۔ سو اب (خوب) تحقیق (کرلیا) کرو۔
اللہ تمہارے (سب) کام سے (پوری طرح) واقف ہے۔

95. برابر نہیں (گھر) بیٹھنے والے مسلمان جن کو بدن کا نقصان نہیں، اور لڑنے والے اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور جان سے۔
اللہ نے بڑائی (فضیلت) دی لڑنے والوں کو اپنے مال اور جان سے۔ ان پر جو بیٹھتے ہیں، درجہ میں۔
اور سب کو وعدہ دیا اللہ نے خوبی (بھلائی) کا۔ اور (لیکن) زیادہ کیا اللہ نے لڑنے والوں کو بیٹھنے والوں سے، بڑے ثواب میں۔
96. بہت درجوں میں اپنے ہاں کے، اور بخشش میں اور مہربانی میں،
اور اللہ ہے بخشنے والا مہربان۔

97. جن لوگوں کی جان کھینچتے ہیں فرشتے، اس حال میں کہ وہ برا کر رہے ہیں اپنا، کہتے ہیں تم کس بات میں تھے؟
وہ کہتے ہیں: ہم تھے مغلوب اس ملک میں۔
کہتے ہیں، کیا نہ تھی زمین اللہ کی کشادہ، کہ وطن چھوڑ جاؤ وہاں۔
سو ایسوں کو ٹھکانا ہے دوزخ، اور بہت بُری جگہ پہنچے۔
98. مگر جو ہیں بےبس مرد اور عورتیں اور لڑکے، نہ کر سکتے ہیں تلاش اور نہ جانتے ہیں راہ۔
99. سو ایسوں کو امید ہے کہ اللہ معاف کرے۔ اور اللہ ہے معاف کرنے والا بخشتا۔

.100 اور جو کوئی وطن چھوڑے اللہ کی راہ میں، پائے اس کے مقابلہ میں جگہ بہت اور کشائش (فراخی)۔
اور جو کوئی نکلے اپنے گھر سے، وطن چھوڑ کر اللہ اور رسول کی طرف، پھر آ پکڑے اسکو موت، سو ٹھہر (ذمہ ہو) چکا اسکا ثواب اللہ پر۔
اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

.101 اور جب تم سفر کرو ملک میں تو تم پر گناہ نہیں، کہ کچھ کم کرو نماز میں سے۔
اگر تم کو ڈر ہو کہ ستائیں گے تم کو کافر۔
البتہ کافر تمہارے دشمن ہیں صریح (کھلے)۔
.102 اور جب تو ان میں ہو، پھر انکو نماز میں کھڑا کرے، تو چاہیئے ایک جماعت انکی کھڑی ہو تیرے ساتھ، اور ساتھ لیں (رکھیں) اپنے ہتھیار۔
پھر جب سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں اور آئے دوسری جماعت جن نے نماز نہیں کی،
وہ نماز کریں (پڑھیں) تیرے ساتھ، اور پاس لیں اپنا بچاؤ (چوکنا رہیں) اور ہتھیار۔
کافر چاہتے ہیں، کسی طرح تم بیخبر ہو اپنے ہتھیاروں سے اور اسباب سے، تو تم پر جھک (ٹوٹ) پڑیں ایک حملہ کرکر۔
اور گناہ نہیں تم پر اگر تم کو تکلیف ہو مینہ سے، یا تم بیمار ہو کہ اتار رکھو اپنے ہتھیار،
اور (لیکن) ساتھ لو اپنا بچاؤ (چوکنا رہو)۔
(بیشک) اللہ نے رکھی ہے منکروں کے واسطے ذلت کی مار (رسوا کن عذاب)۔
.103 پھر جب نماز (ادا) کر چکو تو یاد کرو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور پڑے (لیٹے)۔
پھر جب خاطر جمع سے (خوف دور) ہو تو درست (قائم) کرو نماز کو (تمام شرائط و آداب کے ساتھ)۔
(بیشک) یہ نماز ہے مسلمانوں پر وقت باندھا حکم (فرض پابندیء وقت کے ساتھ)۔
.104 اور مت ہارو ان (کمزوری دکھاؤ دشمن) کا پیچھا کرنے سے، اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو وہ بھی بے آرام ہیں جس طرح تم ہو۔
اور تم کو اللہ سے (اجر کی) اُمید ہے، جو انکو نہیں۔
اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا۔

105. (بیشک) ہم نے اُتاری تجھ کو کتاب سچی، کہ تُو انصاف کرے لوگوں میں، جو سجھائے تجھ کو اللہ۔
اور تُو مت ہو دغا بازوں کی طرف سے جھگڑنے والا۔

106. اور بخشوا اللہ سے۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

107. اور مت جھگڑ (وکالت کر) اُن کی طرف سے، جو اپنے جی (دل) میں دغا رکھتے ہیں۔
اللہ کو خوش نہیں آتا جو کوئی ہو دغا باز گنہگار۔

108. چھپتے (چھپا سکتے) ہیں لوگوں سے اور چھپتے نہیں (چھپا سکتے نہیں) اللہ سے،
اور وہ ان کے ساتھ (ہوتا) ہے جب رات کو ٹھہراتے (مشورہ کرتے) ہیں (ایسی باتوں کے بارے میں) جس بات سے وہ راضی نہیں۔
اور جو کرتے ہیں اللہ کے قابو میں ہے۔

109. سنتے ہو؟ تم لوگ جھگڑے ان کی طرف سے دنیا کی زندگی میں۔
پھر کون جھگڑے گا اُن کے بدلے اللہ سے، قیامت کے دن، یا کون ہوگا ان کا کام بنانے والا؟

110. اور جو کوئی کرے گناہ یا اپنا بُرا کرے، پھر اللہ سے بخشوائے، پائے اللہ کو بخشتا مہربان۔

111. اور جو کوئی کمائے گناہ، سو کماتا ہے اپنے حق میں۔ اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا۔

112. اور جو کوئی کمائے تقصیر (خطا) یا گناہ، پھر لگائے بے گناہ کو، اس نے سر دھرا طوفان اور گناہ صریح (کھلا)۔

113. اور اگر نہ ہوتا تجھ پر فضل اللہ کا اور مہر (رحمت) تو قصد کیا ہی تھا ان میں ایک جماعت نے کہ تجھ کو بہکائیں۔
اور بہکا نہ سکتے مگر آپ (خود) کو اور تیرا کچھ نہ بگاڑتے۔
اور اللہ نے نازل کی تجھ پر کتاب، اور کام کی بات اور تجھ کو سکھایا جو تو نہ جان سکتا۔
اور اللہ کا فضل تجھ پر بڑا ہے۔

114. کچھ بھلی نہیں اُن کی مشورت، مگر جو کوئی کہے خیرات کو، یا نیک بات کو، یا صلح کروانے کو لوگوں میں۔
اور جو کوئی یہ چیزیں کرے اللہ کی خوشی چاہ کر، تو ہم اس کو دیں گے بڑا ثواب۔

115. اور جو کوئی مخالفت کرے رسول سے، جب کھل چکی اس پر راہ کی بات، اور چلے سب مسلمانوں کی راہ سے الگ
سو ہم اس کو حوالے کریں وہی (اسی) طرف جو اُس نے پکڑی، اور ڈالیں اس کو دوزخ میں، اور بہت بُری جگہ پہنچا۔

116. اللہ نہیں بخشتا کہ اسکا شریک ٹھہرائیے، اور اس سے نیچے بخشتا ہے جسکو چاہے۔
اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا، وہ دُور پڑا بھول کر۔

117. اس کے سوا پکارتے ہیں، سو عورتوں (دیویوں) کو، اور اس کے سوا پکارتے ہیں، سو شیطان سرکش کو۔

118. جس کو لعنت کی اللہ نے،
اور وہ بولا: کہ میں البتہ لُوں گا تیرے بندوں سے حصہ ٹھہرایا (مقرر)۔

119. اور ان کو بہکاؤں گا، اور ان کو توقعیں (لالچ) دوں گا،
اور ان کو سکھاؤں گا چیریں جانوروں کے کان، اور ان کو سکھاؤں گا کہ بدلیں صورت بنائی اللہ کی۔
اور جو کوئی پکڑے شیطان کو رفیق اللہ کو چھوڑ کر، وہ ڈوبا صریح نقصان میں۔

120. (شیطان) ان کو وعدہ دیتا ہے اور ان کو توقعیں بتاتا ہے۔
اور جو توقع دیتا ہے ان کو شیطان، سو سب دغا ہے۔

121. ایسوں کو ٹھکانا ہے دوزخ، اور نہ پائیں گے وہاں سے بھاگنے کو جگہ۔

122. اور جو یقین لائے اور عمل کیے نیک، ان کو ہم داخل کریں گے باغوں میں،
جن کے نیچے بہتی نہریں، رہ پڑے (رہیں گے) وہاں ہمیشہ کو۔
وعدہ اللہ کا سچا۔ اور اللہ سے سچی کس کی بات؟

123. نہ تمہاری آرزو پر ہے، نہ کتاب والوں کی آرزو پر۔
جو کوئی بُرا کرے گا، اس کی سزا پائے گا۔ اور نہ پائے گا اللہ کے سوا اپنا کوئی حمایتی نہ مددگار۔

124. اور جو کوئی کچھ عمل کرے گا، مرد ہو یا عورت، اور ایمان رکھتا ہو،
سو وہ لوگ داخل ہوں گے جنت میں، اور ان کا حق نہ رہے گا تل (ذرہ) بھر۔

125. اور اس سے بہتر کس کی راہ؟ جس نے منہ دھرا (جھکایا) اللہ کے حکم پر،
اور نیکی میں لگا ہے، اور چلا دین ابراہیم پر، جو ایک طرف کا تھا۔
اور اللہ نے پکڑا (بنایا) ابراہیم کو یار (دوست)۔

126. اور اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں۔
اور اللہ کے ڈھب (طریقہ) میں ہے سب چیز۔

127. اور تجھ سے رخصت (فتویٰ) مانگتے ہیں عورتوں (کے بارہیں) کی،
تو کہہ اللہ تم کو رخصت دیتا ہے ان کی (انکے معاملہ میں)، اور وہ (متوجہ کرتا ہے اس پر) جو تم کو سناتے ہیں کتاب میں،
سو حکم ہے یتیم عورتوں کا، جن کو تم نہیں دیتے (وہ حق) جو ان کا مقرر ہے، اور چاہتے ہو کہ اُن کو نکاح میں لو،
اور مغلوب لڑکوں کا اور یہ ہے قائم رہو یتیموں کے حق میں انصاف پر۔
اور جو کرو گے بھلائی، سو وہ اللہ کو معلوم ہے۔

128. اور اگر ایک عورت ڈرے اپنے خاوند کے لڑنے سے، یا جی پھر جانے سے تو گناہ نہیں دونوں پر کہ کرلیں آپس میں کچھ صلح۔
اور صلح خوب چیز ہے۔ اور جیوں کے سامنے دھری ہے حرص۔
اور اگر تم نیکی کرو اور پرہیزگاری، تو اللہ کو تمہارے کام کی خبر ہے۔

129. اور تم ہرگز برابر نہ رکھ سکو گے عورتوں کو، اگرچہ اس کا شوق کرو،
سو نرے پھر بھی نہ جاؤ، کہ ڈال رکھو ایک کو جیسے ادھر میں لٹکتی۔
اور اگر سنوارتے رہو اور پرہیزگاری کرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

.130 اور اگر دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو محفوظ کرے گا اپنی کشائش (وسیع قدرت) سے۔

اور اللہ کشائش (وسیع قدرت) والا ہے تدبیر جانتا۔

.131 اور اللہ کو ہے جو کچھ ہے آسمان و زمین میں،

اور (تحقیق سے) ہم نے کہہ رکھا ہے پہلی کتاب والوں کو اور تم کو کہ ڈرتے رہو اللہ سے،

اور اگر منکر ہو گے تو (اللہ کا کوئی نقصان نہیں) اللہ کا ہے جو کچھ آسمان و زمین میں۔

اور اللہ بے پرواہ (بے نیاز) ہے سب خوبیوں سراہا۔

.132 اور اللہ کا ہے جو کچھ آسمان و زمین میں۔

اور اللہ بس (کافی) ہے کام بنانے والا (کارساز)۔

.133 اگر چاہے تم کو دور کرے (زمین سے اے) لوگو! اور لے آئے اور لوگ۔

اور اللہ کو یہ قدرت ہے۔

.134 جو کوئی چاہتا ہو انعام دنیا کا، سو اللہ کے ہاں انعام دنیا کا (بھی) اور آخرت کا (بھی)۔

اور اللہ ہے سنتا دیکھتا۔

.135 اے ایمان والو! قائم رہو انصاف پر، گواہی دو اللہ کی طرف، اگر چہ نقصان ہو اپنا، یا ماں باپ کا، یا قرابت والوں کا۔

اگر (خواہ) کوئی محفوظ (مالدار) ہے یا محتاج ہے تو اللہ ان کا خیر خواہ ہے تم سے زیادہ۔

سو تم جی کی چاہ (خواہش) نہ مانو اس بات میں کہ برابر سمجھو۔

اور اگر تم زبان ملو (گھما پھرا کر بات کرو) گے، یا بچا جاؤ (گریز کرو) گے تو اللہ تمہارے کام سے واقف ہے۔

.136 اے ایمان والو!

یقین لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر، اور اس کتاب پر جو نازل کی ہے اپنے رسول پر، اور اس کتاب پر جو نازل کی تھی پہلے۔

اور جو کوئی یقین نہ رکھے اللہ پر اور اسکے فرشتوں پر، اور کتابوں پر اور رسولوں پر اور پچھلے دن پر، وہ دور پڑا بھول کر۔

137. جولوگ مسلمان ہوئے، پھر منکر ہوئے، پھر مسلمان ہوئے، پھر منکر ہوئے، پھر بڑھتے رہے انکار میں،
(ہرگز) اللہ ان کو بخشنے والا نہیں، اور نہ انکو دے راہ۔
138. خوشی سنا منافقوں کو، کہ اُن کو ہے دُکھ کی مار۔

139. وہ جو پکڑتے ہیں کافروں کو رفیق، مسلمان چھوڑ کر۔
کیا ڈھونڈنے ہیں ان کے پاس عزت؟ سو عزت اللہ کی ہے ساری۔
140. اور حکم اتار چکا تم پر کتاب میں، کہ جب سنو اللہ کی آیتوں پر انکار ہوتے، اور ہنسی ہوتے،
تو نہ بیٹھو اُنکے ساتھ، جب تک وہ پیٹھیں (لگ جائیں) اور بات میں اسکے سوا۔ نہیں تو تم بھی اس کے برابر ہوئے (انہی جیسے)۔
اللہ اکھٹا کریگا منافقوں کو اور کافروں کو دوزخ میں ایک جگہ۔
141. وہ جو تکا کرتے (منتظر رہتے) ہیں (کہ مصیبت ہو) تم کو، پھر اگر تم کو فتح ملے اللہ کی طرف سے، کہیں کیا ہم نہ تھے تمہارے ساتھ؟
اور اگر ہوئی کافروں کی قسمت (فتح)، کہیں (کافروں کو) ہم نے گھیر نہ لیا تم کو؟ اور بچا دیا تم کو مسلمانوں سے۔
سو اللہ چکوتی (فیصلہ) کرے گا تم میں قیامت کے دن۔
اور ہرگز نہ دے گا اللہ کافروں کو مسلمانوں پر (غالب آنے کا کوئی) راہ۔

142. منافق جو ہیں دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی ان کو دغا دے گا۔
اور جب کھڑے ہوں نماز کو، تو کھڑے ہوں جی ہارے (بے دل)، دکھانے کو لوگوں کے، اور یاد نہ کریں اللہ کو، مگر کم۔
143. ادھر میں لٹکتے (ڈانواں ڈول) دونوں کے بیچ، نہ اِن (مومنوں) کی طرف اور نہ اُن (کافروں) کی طرف۔
اور جس کو بھٹکائے اللہ، پھر تو نہ پائے اس کے واسطے کہیں راہ۔
144. اے ایمان والو! نہ پکڑو کافروں کو رفیق، مسلمان چھوڑ کر۔
کیا لیا چاہتے ہو اپنے اوپر اللہ کا الزام صریح (کھلی حجت)؟

.145 منافق ہیں سب سے نیچے درجے میں آگ کے۔ اور ہرگز نہ پائے گا تُو اُن کے واسطے کوئی مددگار۔

.146 مگر جنہوں نے توبہ کی، اور سنوارا آپکو (خودکو)، اور مضبوط پکڑا اللہ کو، اور نرے حکم بردار ہوئے اللہ کے، سو وہ ہیں ایمان والوں کے ساتھ۔
اور آگے دے گا اللہ ایمان والوں کو بڑا ثواب۔

.147 کیا کرے گا اللہ تم کو عذاب کر کرا گر تم حق مانو اور یقین رکھو۔
اور اللہ قدردان ہے سب جانتا۔

.148 اللہ کو خوش نہیں آتا بُری بات کا پکارنا، مگر جس پر ظلم ہوا ہو۔
اور اللہ ہے سنتا جانتا۔

.149 اگر تم کھلی کرو کچھ بھلائی، یا اس کو چھپاؤ، یا معاف کرو برائی کو، تو اللہ بھی معاف کرنے والا ہے مقدور رکھتا۔

.150 جو لوگ منکر ہیں اللہ سے اور اس کے رسولوں سے، اور چاہتے ہیں کہ فرق نکالیں، اللہ میں اور اس کے رسولوں میں،
اور کہتے ہیں ہم مانتے ہیں بعضوں کو اور نہیں مانتے بعضوں کو، اور چاہتے ہیں کہ نکالیں بیچ میں ایک راہ۔

.151 ایسے لوگ وہی ہیں اصل کافر۔ اور ہم نے تیار رکھی ہے منکروں کے واسطے ذلت کی مار۔

.152 اور جو لوگ یقین لائے اللہ پر اور اسکے رسولوں پر، اور جدا (فرق) نہ کیا کسی کو ان میں، انکو دے گا اُنکے ثواب۔
اور اللہ ہے بخشنے والا مہربان۔

.153 تجھ سے مانگتے (مطالبہ کرتے) ہیں کتاب والے کہ اُن پر اتار لائے کتاب آسمان سے۔
سو مانگ چکے ہیں موسیٰ سے اس سے بڑی چیز، بولے ہم کو دکھا دے اللہ کو سامنے، پھر انکو پکڑا بجلی نے اُنکے گناہ پر۔
پھر بنالیا بچھڑا نشانیاں پہنچے پیچھے، پھر ہم نے وہ بھی معاف کیا،
اور دیا (ہم نے) موسیٰ کو غلبہ صریح (کھلا)۔

.154 اور ہم نے اُٹھایا اُن پر پہاڑ، اُن کے قول لینے میں۔ اور ہم نے کہا، داخل ہو دروازے میں سجدہ کر کر،
اور ہم نے کہا زیادتی مت کرو ہفتے کے دن میں، اور ان سے لیا قول گاڑھا (پختہ)۔

155. سوانکے قول توڑنے پر اور منکر ہونے پر اللہ کی آیتوں سے اور خون کرنے پر پیغمبروں کا ناحق اور اس کہنے پر کہ ہمارے دل پر غلاف ہے،
کوئی نہیں، پر اللہ نے مہر کی ہے اُن (کے دلوں) پر مارے کُفر کے، سو یقین (ایمان) نہیں لاتے مگر کم۔

156. اور ان کے کُفر پر اور مریم پر بڑا طوفان (بہتان) بولنے پر،

157. اور (انکے) اس کہنے پر کہ ہم نے مارا مسیح عیسیٰ مریم کے بیٹے کو، جو رسول تھا اللہ کا۔
اور نہ اسکو مارا ہے، اور نہ سولی پر چڑھایا، لیکن وہی صورت بن گئی (مشتبہ کر دیا گیا) انکے آگے۔
اور جو لوگ اس میں کئی باتیں نکالتے ہیں (اختلاف کیا)، وہ اس جگہ شبہ میں پڑے ہیں۔
کچھ نہیں ان کو اس کی خبر مگر اٹکل (گمان) پر چلنا۔
اور اس کو مارا نہیں (انہوں نے) بیشک۔

158. بلکہ اس کو اٹھا لیا اللہ نے اپنی طرف، اور وہ ہے اللہ زبردست حکمت والا۔

159. اور جو (کوئی) فرقہ ہے کتاب والوں میں، سو اس پر یقین لائیں گے اس کی موت سے پہلے،
اور قیامت کے دن (مسیح) ہوگا اُن کا بتانے والا (گواہ)۔

160. سو یہود کے گناہ سے ہم نے حرام کیں اُن پر کتنی پاک چیزیں، جو انکو حلال تھیں،
اور اس سے (بناء پر بھی) کہ اٹکتے (روکتے) تھے اللہ کی راہ سے بہت۔

161. اور انکے سود لینے پر، اور انکو اس سے منع ہو چکا، اور لوگوں کے مال کھانے پر ناحق۔
اور تیار رکھی ہے ہم نے منکروں کے واسطے دُکھ کی مار (دردناک عذاب)۔

162. لیکن جو ثابت (پختہ) ہیں علم پر اُن میں، اور ایمان والے سو مانتے ہیں جو اُترا تجھ پر اور جو اُترا تجھ سے پہلے،
اور آفرین نماز پر قائم رہنے والوں کو، اور دینے والے زکوٰۃ کے، اور یقین رکھنے والے اللہ پر اور پچھلے دن پر۔
ایسوں کو ہم دیں گے بڑا ثواب۔

163. ہم نے وحی بھیجی تیری طرف، جیسے وحی بھیجی نوح کو اور نبیوں کو اس کے بعد،
اور وحی بھیجی (ہم نے) ابراہیم کو اور اسماعیل کو، اور اسحٰق کو اور یعقوب کو، اور اسکی اولاد کو،
اور عیسیٰ کو اور ایوب کو اور یونس کو، اور ہارون کو اور سلیمان کو۔
اور ہم نے دی داؤد کو زبور۔

164. اور کتنے رسول جن کا احوال سنایا ہم نے تجھ کو آگے، اور کتنے رسول جن کا احوال نہیں سنایا تجھ کو۔
اور باتیں کیں اللہ نے موسیٰ سے بول کر۔

165. کتنے رسول (بھیجے) خوشی اور ڈر سنانے والے، تا (کہ) نہ رہے لوگوں کو اللہ پر الزام (کوئی حجت) کی جگہ، رسولوں کے (آ جانے کے) بعد۔
اور اللہ زبردست ہے حکمت والا۔

166. لیکن اللہ شاہد ہے اس پر جو تجھ کو نازل کیا، کہ یہ نازل کیا ہے اپنے علم کے ساتھ۔ اور فرشتے گواہ ہیں۔
اور (حالانکہ) اللہ بس (کافی) ہے حق ظاہر کرنے والا (گواہ)۔

167. جو لوگ منکر ہوئے، اور اٹکے (رکے) اللہ کی راہ سے، وہ دور پڑے ہیں بھول (گمراہ ہو) کر۔

168. جو لوگ منکر ہوئے اور حق دبا (روکے) رکھا، ہرگز اللہ بخشنے والا نہیں انکو، اور نہ انکو ملا (ہدایت) دے راہ (کی)۔

169. مگر راہ دوزخ کی، پڑے رہیں اس میں ہمیشہ۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے۔

170. لوگو! تم پاس رسول آ چکا، ٹھیک بات لے کر تمہارے رب کی، سو مانو کہ بھلا ہو تمہارا،
اور اگر نہ مانوگے تو اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں۔ اور اللہ سب خبر رکھتا ہے حکمت والا۔

171. اے کتاب والو! مت مبالغہ کرو اپنے دین کی بات میں، اور مت بولو اللہ کے حق میں مگر بات تحقیق۔
مسیح جو ہے عیسیٰ مریم کا بیٹا، رسول ہے اللہ کا۔ اور اس کا کلام جو ڈال دیا مریم کی طرف، اور روح اس کے ہاں کی۔
سو مانو اللہ کو اور اس کے رسولوں کو۔ اور مت بتاؤ اس کو تین۔ یہ بات چھوڑو، کہ بھلا ہو تمہارا۔
اللہ جو ہے سو ایک معبود ہے۔ اس لائق نہیں کہ اس کے اولاد ہو۔
اس کا ہے جو کچھ آسمان و زمین میں ہے۔ اور اللہ بس (کافی) ہے کام بنانے والا۔

172. مسیح ہرگز بُرا نہ مانے اس سے کہ بندہ ہو اللہ کا اور نہ فرشتے نزدیک والے ۔
اور جو کوئی کنیائے (کنارہ کرے) اللہ کی بندگی سے، اور تکبر کرے، سو وہ جمع کرے ان سبکو اپنے پاس اکٹھا ۔

173. پھر جو ایمان لائے اور عمل کئے نیک، انکو پورا کردے گا انکا ثواب، اور بڑھتی دیگا اپنے فضل سے ۔
اور جو کنیائے (کنارہ کرے) اور تکبر کیا، سو انکو مارے گا دُکھ کی مار (دردناک عذاب) ۔
اور نہ پائیں گے اپنے واسطے اللہ کے سوا کوئی حمایتی نہ مددگار ۔

174. لوگو! تم پاس پہنچ چکی، تمہارے رب کی طرف سے سند (دلیل)، اور اتاری ہم نے تم پر روشنی واضح ۔

175. سو جو یقین لائے اللہ پر، اور اس کو مضبوط پکڑا تو انکو داخل کرے گا اپنی مہر (رحمت) میں اور فضل میں،
اور پہنچادے (دکھائے گا) گا اپنی طرف (کی) سیدھی راہ ۔

176. حکم پوچھتے ہیں تجھ سے ۔ تو کہہ اللہ حکم بتاتا ہے تم کو کلالہ کا ۔
اگر ایک مرد مر گیا کہ اس کو بیٹا نہیں، اور اس کو ایک بہن ہے تو اس کو پہنچے آدھا جو چھوڑ مرا ۔
اور وہ بھائی وارث ہے اس بہن کا اگر نہ رہے (ہو) اس کو بیٹا ۔
پھر اگر بہنیں دو ہوں تو ان کو پہنچے دو تہائی جو کچھ چھوڑ مرا ۔
اور اگر کئی شخص ہیں اس ناتے (رشتے) کے مرد اور عورتیں، تو مرد کو دوبرابر حصہ عورت کا ۔
بیان کرتا ہے اللہ تمہارے واسطے کہ نہ بھٹکو ۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com